تاریخ: 02 اپریل 2021

دستاویز نمبر:02-61

ورژن: 02

رمضان میں کوروناوائرس سے بچاؤ کے لئے ہدایات
صدر مملکت کا علماء سے مشاورت کی روشنی میں متفقہ اعلامیہ

مساجد اور امام بارگاہوں میں نماز اور تراویح کا اہتمام

- مساجد یا امام بارگاہوں میں قالین یا دریاں نہیں بچھائی جائیں گی ، نماز صاف فرش پر ادا کی جائے گی۔
- اگر فرش کچا ہے توصاف چٹائی استعمال کی جاسکتی ہے۔
- جو لوگ گھر سے اپنے جائے نمازلا کر اس پر نمازپڑھنا چاہتے ہیں تو وہ ایسا ضرورکریں۔
- نماز سے پہلے اور بعد میں مجمع لگانے سے گریز کرنا چاہئے
- مساجد اور امام بارگاہوں میں جہاں صحن موجود ہوں وہاں نمازہال کے اندر نہیں بلکہ صحن میں پڑھائی جائے گی۔
- جو 50 سال سے زیادہ عمر کے لوگ ،نابالغ بچے اور جو لوگ فلو ، کھانسی وغیرہ میں مبتلا ہیں انہیں مساجد یا امام بارگاہوں میں نہیں آنا چاہئے۔
- نماز تراویح کا اہتمام مساجد یا امام بارگاہوں کے احاطے میں کیا جائے گا۔ سڑکوں اور فٹ پاتھوں پر نماز پڑھنے سے پرہیزکریں۔
- مساجد اور امام بارگاہوں کے فرش کو پانی میں کلورین کے محلول سے صاف کریں۔
- اس محلول کو استعمال کرکے نماز سے پہلے چٹائیوں کو صاف کیا جائے۔
- مساجد اور امام بارگاہوں میں صف بندی کا اہتمام اس انداز سے کیا جائے کہ نمازیوں کے درمیان 6 فٹ کا فاصلہ ہو۔ ایک نقشہ منسلک ہے جو اس سلسلے میں مدد کرسکتا ہے۔
- مساجد اور امام بارگاہوں کی انتظامیہ کے ذمہ دار افراد پر مشتمل ایک کمیٹی تشکیل دیں جو احتیاطی تدابیر پر عمل یقینی بنا سکے۔
- اگر مساجد اور امام بارگاہوں کے منتظمین فرش پرنمازیوں کے کھڑے ہونے کے صحیح فاصلوں کے مطابق نشان لگا دیں تو نمازیوں کی اقامت میں آسانی ہوگی۔
- وضوگھر سے کر کے مسجد اور امام باگاہ تشریف لائیں صابن سے بیس سیکنڈ تک ہاتھ دھونے کے بعد مسجد یا امام بارگاہوں میں آئیں۔
- لازم ہے کہ ماسک پہن کر مسجد یا امام بارگاہ میں تشریف لائیں اور مسجد میں کسی سے ہاتھ نہ ملائیں اور نہ بغلگیر ہوں ۔
- اپنے چہرے کو ہاتھ لگانے سے گریز کریں ۔ گھر واپسی پرہاتھ دھوکرہی کر سکتے ہیں۔
- موجودہ صورتحال میں ، یہ بہتر ہے کہ گھر میں ہی اعتکاف کیا جائے۔
- مسجد یا امام بارگاہ میں سحر اور افطارکا اہتمام نہ کیا جائے۔
- مساجد اور امام بارگاہوں انتظامیہ، ائمہ اور خطیب ضلعی اور صوبائی حکومتوں اور پولیس کے ساتھ رابطہ اور تعاون رکھیں۔
- مساجد اور امام بارگاہوں کے انتظامیہ کوان احتیاطی تدابیر کے ساتھ مشروط اجازت دی جارہی ہے۔
- اگر رمضان کے دوران ، حکومت یہ محسوس کرے کہ ان احتیاطی تدابیر پر عمل درآمد نہیں کیا جارہا ہے یا متاثرہ افراد کی تعداد خطرناک حد تک بڑھ گئی ہے ، تو دوسرے شعبوں کی طرح حکومت مساجد اور امام بارگاہوں سے متعلق اپنی پالیسی پر نظر ثانی کرے گی ۔ اس بات کا بھی حکومت کو اختیارہے کہ شدید متاثرہ مخصوص علاقوں کے لیے احکامات اور پالیسی میں بدل دی جائے گی۔

نوٹ: وفاقی وزارتِ صحت مندرجہ بالا تجاویز کا باقاعدگی سے جائزہ لے رہی ہے اور بین الاقوامی تجاویز اور بہترین طریقوں کو دیکھتے ہوئے ان کو اپ ڈیٹ کرتی رہے گی۔
وزارت ان ہدایات کو مرتب کرنے کے لئے محترمہ ڈاکٹر صائمہ اویس اور HSA / HPSIU / NIH ٹیم کے تعاون کی شکر گزار ہے۔

For more information, please contact:

HSA/ HPSIU/ NIH, PM National Health Complex, Islamabad

http://covid.gov.pk/

http://nhsrc.gov.pk/ https://www.facebook.com/NHSRCOfficial
http://www.hsa.edu.pk/ https://twitter.com/nhsrcofficial
https://www.nih.org.pk/ https://www.youtube.com/NHSRC-PK